دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name : جنيد ملک
Serial No : 21954
MODE: **Urgent**

Address : اسلام آباد
Date : 4/26/2014

Subject : آداب زندگي
Contact No:

Writer : خانزادہ
Email :

اگر نيت ہو کہ پڑھائي مکمل کرکے کسي اسلامي ملک ميں نوکري يا کاروبار کيا جاۓ، تو کسي غير اسلامي ملک ميں پڑھائي کرنے جانے کے بارے ميں شريعت کا کيا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً

اگر اپنے ملک میں وہ پڑھائی اچھے انداز میں نہ ہو سکتی ہو تو کسی غیر مسلم ممالک میں بھی حصول تعلیم کیلئے جانا جائز ہے بشرطیکہ وہاں قیام کے دوران دین کے احکامات پر کاربند رہے اور وہاں رائج شدہ منکرات سے بھی اپنے آپکو محفوظ رکھے۔

فی تفسیر روح المعانی: قوله تعالى: هو الذي جعل لكم الأرض ذلولاً فامشوا في مناكبها وكلوا من رزقه وإليه النشور ﴿١٥﴾ قال العلامة تحت قوله تعالى (وكلوا من رزقه) انتفعوا بما أنعم جل شانه (إلى قوله) (امشوا) وجوز بعض إبقاءه على ظاهره على أن ذلك من قبيل الاكتفاء وليس بذاك، واستدل بالآية على ندب التسبب والكسب. وفي الحديث: "إن الله تعالى يحب العبد المؤمن المحترف" وهذا لا ينافي التوكل الخ (ج ١٥ ص ٢٣) - والله أعلم

خانزادہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۴/۷/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۵/۷/۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ ... عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۵ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۲۱۹۵۴
۱۵/۷/۱۴۳۵ھ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

15/5/14